احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

منگل 20 مئی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 20 مئی 2008ء 14 جمادی الاول 1429 ہجری 20 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 113

قیصر روم کو دعوت اسلام

آنحضرت ﷺ نے قیصر روم کے نام جو خط لکھا اس میں بسم اللہ کے بعد فرمایا:

یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے شاہ روم ھرقل کے نام ہے۔ ہدایت کی پیروی کرنے والے پر سلامتی ہو میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں اسلام قبول کرلو سلامتی پا جاؤ گے۔ اگر تم قبول کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دگنا اجر دے گا اور اگر تم نے منہ پھیرا تو سارے اہل روم کا گناہ تیرے سر پر ہوگا۔ اس کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت 65 درج کی گئی تھی۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر6)

خدا تعالیٰ کی صفت جبار کے لغوی معنی اور پُر معارف تشریح کا بیان

اللہ تعالیٰ کی صفت جبار کے معنی اصلاح کرنے اور حاجات پوری کرنے والے کے ہیں

انسانی ہمدردی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت ہمیشہ دنیا کو راستی کی طرف بلاتے رہنا ہمارا کام ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 مئی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت 24 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی ایک صفت جبار کا ذکر ہے۔ اہل لغت کے حوالے سے صفت جبار کے مختلف معانی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب لفظ جبار خدا تعالیٰ کے لئے استعمال ہوگا تو اس کے معانی 'لوگوں کو اپنی نعمتوں سے نوازنے والے اور مخلوق کو اپنے منشاء کے مطابق اوامر و نواہی پر چلانے والے کے ہوں گے اور جب یہ لفظ جبار بندے کے لئے استعمال ہو تو اس کے معانی اس سے مختلف ہوں گے۔ فرمایا کہ جبار انسان کی صفت کے طور پر اس شخص کے حق میں استعمال ہوتا ہے جو ایسے متکبرانہ دعاوی کرتا ہے جن کا وہ مستحق نہیں ہوتا۔ پھر بندے کے لئے قلب جبار کا لفظ استعمال ہوتا ہے یعنی ایسا دل جس میں رحم نہ ہو۔ ناحق جھگڑالو کو بھی جبار کہتے ہیں۔ الجبار عظیم' قوی اور طویل القامت والے کو بھی کہتے ہیں۔ پھر بلا وجہ مسلط ہونے والے کو بھی جبار کہتے ہیں۔ الغرض انسان کے بارے میں جبار کا لفظ صرف مذمت کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ جبار اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے اور اس کے معانی لوگوں کی حاجات پوری کرنے والے کے ہوتے ہیں اور جب کسی غیر اللہ کے متعلق جبار کا لفظ استعمال ہوتا ہے تو اس کے معانی سرکش اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کے ہوتے ہیں۔ پھر آپ لکھتے ہیں کہ جبار کے معانی ہوتے ہیں دوسروں کو نیچا کر کے اپنے آپ کو اونچا کرنے والا۔ حضور انور نے فرمایا کہ گویا ایک معانی ایسے ہیں جن میں نیکی اور اصلاح پائی جاتی ہے اور ایک معانی ایسے ہیں جن میں سختی اور ظلم پایا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی اس کے معانی بگڑے ہوئے کو بنانے والا کے کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود جلسہ سالانہ کے موقع پر کی جانے والی اپنی ایک تقریر بعنوان تقدیر الٰہی جو کہ کتابی شکل میں بھی موجود ہے میں خدا تعالیٰ کی ذات کے بارے میں لوگوں کے غلط نظریات کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ قرآن کریم سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ جبار ہے یعنی اصلاح کرنے والا ہے اور یہ کہتے ہیں جبر یہ ہے کہ زبردستی کام کراتا ہے' حالانکہ یہ کسی صورت میں بھی درست نہیں ہے۔ کیونکہ سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے بارے میں یہ کہا ہی نہیں جاسکتا کہ دوسروں کے حقوق کو تلف کر کے اپنی عزت قائم کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خطبہ کے آغاز میں تلاوت کی گئی آیت میں بیان کردہ صفات کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں الملک القدوس وہ خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغ عیب نہیں۔ السلام یعنی وہ خدا سلامتی دینے والا ہے' امن بخشنے والا ہے پھر فرمایا کہ المھیمن العزیز الجبار المتکبر یعنی وہ سب کا محافظ ہے اور سب پر غالب ہے' بگڑے ہوئے کا بنانے والا ہے اور اس کی ذات نہایت مستغنی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی وہ تمام صفات بیان ہوئی ہیں جو بندے کو اس کے قریب تر لانے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے رحم کا وارث بناتی ہیں۔ پس ان طاقتوں والے خدا پر جبر کے معانی وہ نہیں کئے جاسکتے جو عموماً کئے جاتے ہیں کیونکہ عارضی طاقتیں اور وقتی حکومتیں تو ان لوگوں کی ضرورت ہیں جو عارضی لوگ ہیں۔ خدا تعالیٰ تو ہمیشہ کے لئے ہے' ہمیشہ سے طاقتور ہے اور طاقت کا منبع ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں بھی جبار کا لفظ بندوں کے لئے استعمال فرمایا ہے تو اس رنگ میں ہی استعمال فرمایا ہے جسے منفی رنگ کہہ سکتے ہیں۔ حضور انور نے قرآن کریم سے اس حوالے سے مختلف آیات بیان کر کے اس کی مثالیں اور وضاحت بیان فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آنحضرتؐ سے فرماتا ہے کہ قرآن کے ذریعے اس کو نصیحت کرتا چلا جا جو میری نصیحت سے ڈرتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ حکم آنحضرتؐ کے ماننے والوں کو بھی ہے کہ تمہارا کام پیغام پہنچا دینا ہے۔ زبردستی سے کسی کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ جب اپنے پیاروں کے حق میں نشان دکھاتا ہے تو پھر انکار کرنے والوں کو خیال آتا ہے کہ ہمارے گناہوں کی وجہ سے بعض سزائیں مل رہی ہیں۔ پس انسانی ہمدردی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت دنیا کو راستی کی طرف بلاتے رہنا ہمارا کام ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے کسی بھی ملک میں بسنے والے وہ تمام احمدی احباب جو ظلم اور سختیوں کا شکار ہو رہے ہیں ہمیشہ یاد رکھیں کہ ان کا مددگار غالب اور رحیم خدا ہے۔ پس اس کے آگے جھکیں' اس سے رحم مانگیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو دعاؤں کی بھی توفیق دے اور صبر اور ثبات قدم بھی عطا فرمائے۔ حضور انور نے پاکستان اور انڈونیشیا میں احمدیوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں بعض حالات بیان فرمائے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران ایک افسوسناک اطلاع دیتے ہوئے جامعہ احمدیہ گھانا میں زیر تعلیم 20 سالہ واقف نو طالب علم کی بوجہ بیماری وفات پر ان کا ذکر فرمایا' خاندان کے اخلاص و وفا کا ذکر کیا اور ان کی والدہ کیلئے دعا کی درخواست کی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد اس واقف نو طالب علم کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم منصور شہزاد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم زمریز علی طیب ابن مکرم طیب شہزاد صاحب سیکرٹری اشاعت بارسلونا سپین نے 4 سال 9 ماہ کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا۔ مورخہ 12 مئی 2008ء کو بچے کی تقریب آمین بارسلونا سپین میں منعقد ہوئی۔ مکرم ملک طارق محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم رانا دوست محمد صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم شرقی نور کا پوتا اور مکرم رانا مبشر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم وسطی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ بچے کو قرآن پاک باترجمہ پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ بیوہ مکرم بشارت الرحمٰن صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب ابن مکرم بشارت الرحمٰن صاحب AVP نیشنل بینک آف پاکستان کے نکاح کا اعلان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں مورخہ 15 مارچ 2008ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں ہمراہ مکرمہ فاطمہ آکیل صاحبہ بنت مکرم رفیق آکیل صاحب جرمنی 15 ہزار برٹش پاؤنڈ پر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ مورخہ 12 مئی 2008ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور مورخہ 14 مئی کو بیت الفتوح لندن میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس تقریب میں بھی ازراہ شفقت حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مع فیملی شرکت فرمائی دلہا اور دلہن کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور دعا کروائی۔ مکرمہ فاطمہ آکیل صاحبہ نے جرمنی میں 2004ء میں بیعت کی تھی اور وہاں کی نیشنل عاملہ میں سیکرٹری تربیت رہیں۔ وہ سات زبانیں بھی جانتی ہیں اور احمدیت سے فدائیت کا تعلق رکھتی ہیں نظام وصیت میں بھی شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں احمدیت اور اس نومبائعہ بچی کے لئے بہت بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا رفیق احمد صاحب چک 2/T.D.A اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم رانا نصراللہ خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بعارضہ فالج بیمار رہے ہیں۔ اب طبیعت خدا کے فضل و کرم سے بہتر ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فہرست نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 مئی 2008ء کو قبل نماز ظہر بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی

مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی (آف جلنگھم) 9 مئی کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو یوکے آنے سے قبل کینیا میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم کے ساتھ مل کر جماعت کی خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ 1973ء میں یوکے آگئے تو یہاں بھی جماعتی خدمات میں حصہ لیتے رہے۔ مرحوم غریبوں کے ہمدرد اور نیک انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب بھٹی یوکے جماعت کے نائب امیر اور سیکرٹری تربیت کے طور پر خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح ایک بیٹی مکرمہ نعیمہ متین بھٹی صاحبہ حضور انور کی بچوں اور بچیوں کے ساتھ ہونے والی کلاسوں کی تیاری میں خدمت کی توفیق پارہی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فیروز خان صاحب مرحوم 28 مئی کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت چوہدری عنایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ نہایت مخلص، غریبوں کی ہمدرد اور وفا کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھیں۔ انتہائی صابرو شاکر اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی ایک نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ ربوہ کی والدہ تھیں۔

(2) مکرم صلاح الدین رشید صاحب

مکرم صلاح الدین رشید صاحب (ر) صوبیدار یکم جنوری 2008ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم لمبا عرصہ تک اپنے محلّہ دارالصدر جنوبی کے صدر اور امام الصلوۃ رہے آپ کی عادت تھی کہ روزانہ نماز فجر پر جاتے ہوئے لوگوں کو جگاتے۔ نہایت ملنسار، غریبوں کے ہمدرد اور دعاگو انسان تھے۔ مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ بیت بلال ربوہ کی تعمیر میں ان کا بڑا حصہ ہے۔ دفتر انصاراللہ ربوہ میں رضاکارانہ کام بھی کرتے رہے۔ آپ 1/3 حصہ کے موصی تھے۔

(3) مکرم نذیر احمد صاحب راجوری

مکرم نذیر احمد صاحب راجوری لاہور 6 مئی 2008ء کو 78 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئے۔ مرحوم 1947ء میں ہجرت کر کے پاکستان آئے تھے۔ آپ نے لاہور میں مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، نہایت نیک اور شفیق انسان تھے۔ پسماندگان میں نو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ

مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ ناصر آباد ربوہ 28 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت مخلص، پرہیزگار اور چندوں کی ادائیگی میں بہت باقاعدہ تھیں۔ آپ نے قادیان میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی والدہ محترمہ کی خادمہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی اور اسی دوران آپ کی شادی ہوئی۔ مرحومہ مکرم عبدالمنان صاحب منان آئس کریم گولبازار ربوہ کی والدہ تھیں۔

(5) مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق سیکرٹری مال کراچی کچھ عرصہ قبل بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم نے لمبے عرصہ تک کراچی میں جماعت میں بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی اور بڑی عمدگی سے اس ذمہ داری کو نبھاتے رہے۔ آپ ایک نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

(6) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ 4 دسمبر 2007ء کو وفات پاگئے۔ ان کی برادری کی اکثریت غیر احمدی اور ملکی سیاست سے تعلق رکھتی ہے مگر آپ بہت اخلاص اور محبت کے ساتھ جماعت سے وابستہ رہے۔ مرحوم نہایت نیک اور نافع الناس وجود تھے۔

(7) مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ

مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حفیظ الدین صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی 7 جولائی 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ 6 سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں۔ لمبی تکلیف دہ بیماری کے عرصہ کو نہایت صبر اور توکل کے ساتھ گزارا اور ہمیشہ خدا کی رضا پر راضی رہیں۔ اپنی بیماری کے دوران بھی جماعتی اجلاسات میں باقاعدگی سے آتی رہیں۔ انتہائی باخلاق، حلیم الطبع اور خاوند کی حد درجہ اطاعت اور خدمت کرنے والی خاتون تھیں۔

(8) مکرمہ آمنہ بشریٰ صاحبہ

مکرمہ آمنہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب سرگودھا 14 دسمبر 2007ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت مولوی فضل الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم الحاج میاں پیر محمد صاحب کی بیٹی تھیں۔ لمبے عرصہ تک اپنے محلّہ کی سیکرٹری تعلیم رہیں۔ رمضان میں اپنے گھر میں درس قرآن کا اہتمام کرتیں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

(9) مکرم میاں عبداللطیف صاحب

مکرم میاں عبداللطیف صاحب لاہور 10 دسمبر 2007ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صدیق احمد صاحب کارکن خلافت لائبریری لکھتے ہیں۔

میرے سسر مکرم محمد صدیق صاحب ولد فتح دین صاحب احمد نگر عمر 85 سال کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

مکرم مسعود احمد صاحب سکنہ شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

میں نے اپنا نام مقصود احمد سے تبدیل کر کے مسعود احمد رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا رؤف احمد صاحب آرٹی سیکرٹری سرگودھا اطلاع دیتے ہیں۔

ان کے بھائی مکرم رانا منظور احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ مورخہ 18 مئی 2008ء کو اچانک بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے دماغ کی شریان پھٹ گئی ہے فوری طور پر پہلے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد لے جایا گیا اور اب نیشنل ہسپتال لاہور منتقل کیا گیا ہے۔ حالت تشویشناک ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ کے سامان پیدا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

صلاح وتقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنے اور حِلم اور رفق کو اختیار کرنے سے متعلق حضرت مسیح موعود کی نصائح کا تذکرہ

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو، ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ آپ کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا اور وہ راستے دکھانا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے راستے ہیں

صرف فنکشن کرنا اور اس کے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں بلکہ دعائیں اور عبادات اور نیک اعمال ہیں جو ایک مومن کو خلافت کے انعام سے فیضیاب کرتے رہیں گے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4/اپریل 2008ء بمطابق 04/شہادت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہماری اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہی ہر احمدی حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہوتا ہے۔ یہی چیز ہے جو ہمیں دوسرے (۔) سے بھی اور غیروں سے بھی ممتاز کرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد کیا تھا جیسا کہ آپ نے کئی جگہ ذکر فرمایا ہے کہ وہ مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا ہے۔ وہ راستے دکھانا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے راستے ہیں۔ بندے کے تقویٰ کے معیار کو ان بلندیوں پر لے جانا ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو اور یہی باتیں ہیں جو ہمیں اس تاریک کنویں میں گرنے سے بچائے رکھیں گی جس سے ہم یا ہمارے باپ دادا نکلے تھے۔ جو باتیں ہمیں حضرت مسیح موعود نے بتائیں وہ کوئی نئی باتیں نہیں ہیں۔ دراصل تو یہ باتیں اس تعلیم کی وضاحت ہیں جو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں دی ہیں۔ یہ وہی باتیں ہیں جنہیں آنحضرت ﷺ نے اپنے اُسوہ سے ہمارے سامنے پیش فرمایا اور اس کے وہ اعلیٰ معیار قائم فرمائے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان ہے کہ (۔) (القلم:5) اور یقیناً تُو بہت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔ اور مومنوں کو یہ حکم ہے کہ جو اُسوہ اس رسول ﷺ نے قائم فرمایا اور جو قائم کر دیا اس پر چلنا تمہارا فرض ہے۔ ....

حضرت مسیح موعود اپنی ایک کتاب میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''خدا نے مجھے دنیا میں اس لئے بھیجا کہ تا مَیں حِلم اور خُلق اور نرمی سے گم گشتہ لوگوں کو خدا اور اس کی پاک ہدایتوں کی طرف کھینچوں اور وہ نور جو مجھے دیا گیا ہے اس کی روشنی سے لوگوں کو راہ راست پر چلاؤں''۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 143)

پس یہ ہے وہ کام جس کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کی پاک ہدایتوں پر قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ان ہدایتوں کی طرف کھینچوں۔ یعنی جس گند میں ایک انسان ڈوبا ہوا ہے اس سے کوشش سے نکالوں۔ جس کنویں میں گرا ہوا ہے اس میں سے کھینچ کر نکالوں۔ کھینچنا ایک کوشش چاہتا ہے۔ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر دوسرے کو انسان کھینچ کر اس تکلیف سے باہر نکالتا ہے جس میں دوسرا پڑا ہوتا ہے یا جس مشکل میں کوئی گرفتار ہوتا ہے۔ پس یہ ہدایتوں کی طرف کھینچنا مدد کرنے والے سے ایک تکلیف کا مطالبہ کرتا ہے اس لئے اس تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے ایک جگہ یوں بھی فرمایا کہ مَیں کس دَف سے مُنادی کروں تا لوگ ہدایت کے چشمہ کی طرف آئیں۔ اور پھر دیکھیں کہ اس اظہار ہمدردی کا کیا معیار ہے جو انسانیت کے لئے آپ کے دل میں تھی کہ صرف یہی نہیں کہ کھینچنا ہے اور گند سے یا تکلیف سے باہر نکال دینا ہے بلکہ اس روشن راستے پر چلانا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دیا۔ اور راستے پر چلانے کے لئے مستقل راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ روشنی صرف چند قدم کی نہیں ہے بلکہ اس راستے کی طرف لے جانے کے لئے روشنی مہیا کرنی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف لے جاتا ہے۔ جس کی ایک منزل کے بعد دوسری منزل آتی ہے۔ جس کی ایک منزل پر پہنچ کر اگلی منزل پر پہنچنے کی بھڑک اور تڑپ اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ پس یہ روشنی بھی ایک مستقل روشنی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایتوں کے تمام دِیوں کو روشن کرنے سے ملتی ہے۔ ہدایت کی ایک منزل پر پہنچ کر ہدایت کی اگلی منزل کے راستے نظر آنے لگتے ہیں۔ اخلاق کی ایک منزل پر پہنچ کر اخلاق کے دوسرے اعلیٰ معیار نظر آنے لگتے ہیں۔ پس یہ ایک مسلسل کوشش ہے ہدایت دینے والے کے لئے بھی اور ہدایت پانے والے کے لئے بھی۔ جس کے اس زمانے میں اعلیٰ ترین نمونے حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے قائم فرمائے۔ اس لئے کہ ہم اس روشن راستے پر ہمیشہ سفر کرتے چلے جائیں اور نہ صرف خود ان روشن راستوں پر چلنے والے ہوں بلکہ رحمۃ للعالمین ﷺ کے ماننے والے ہونے کی وجہ سے دوسروں کو بھی اس راستے پر چلانے کی کوشش کریں۔

پس ایک احمدی کی یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ایک تو عہد بیعت کو پورا کرتے ہوئے اس راستے پر ہمیشہ چلتے رہنے کی کوشش کرے۔ دوسرے اپنے ہم قوموں کو، اپنے قریبیوں کو ان روشن راستوں کی نشاندہی کرتے ہوئے چلانے کی کوشش کرے۔ لیکن کیا طریق اختیار کرنا ہے، کیا حکمت عملی اپنانی ہے؟ اس کے بارے میں بھی حضرت مسیح موعود نے بتا دیا کہ میرے آنے کا مقصد سختی اور تلوار سے دنیا کی اصلاح نہیں ہے۔ ڈنڈے کے زور پر ان راستوں پر نہیں چلانا بلکہ حِلم اور خُلق اور نرمی سے ان راستوں پر ڈالنا ہے۔ ....

حضرت مسیح موعود نے گھر کے اندر بھی، دوستوں میں بھی، اپنے فوری ماحول میں بھی اور غیروں اور دشمنوں میں بھی وہ نمونے قائم کئے جو حِلم و خُلق اور رفق کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔ کیونکہ دلوں کو فتح کرنے کا یہی ایک طریق ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا آپ کی بیعت میں آنے والے سے بھی اسی اعلیٰ خلق کی آپ توقع کرتے ہیں۔ اور یہی نصیحت آپ نے اپنی جماعت کو ہمیشہ کی۔ ایک جگہ

نصیحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

''مَیں یہ بھی کہتا ہوں کہ سختی نہ کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ جنگ کرنا اس سلسلہ کے خلاف ہے۔ نرمی سے کام لو اور اس سلسلہ کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔ یہ میری نصیحت ہے اس کو یاد رکھو اللہ تعالیٰ تمہیں استقامت بخشے''۔ آمین۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 185 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ نمونہ ایک احمدی اسی وقت قائم کر سکتا ہے جب ہر ماحول میں اس اعلیٰ خُلق یعنی حلم اور رِفق کا اظہار ہے۔ ایک شخص باہر غیروں کے سامنے تو حلم اور نرمی کے نمونے دکھانے کی کوشش کرتے ہوئے دوسرے کو قائل کرے لیکن گھر کا ماحول اور آپس میں ایک دوسرے سے جو تعلقات ہیں وہ اس کے خلاف گواہی دے رہے ہوں تو جس کو ہم (۔) کریں گے وہ جب قریب آ کر ہماری تصویر کا یہ رخ دیکھے گا تو واپس پلٹ جائے گا کہ کہتے کچھ اور ہیں اور کرتے کچھ اور ہیں۔ اور یوں ہمارے عمل روشن راستوں کی طرف راہنمائی کرنے کی بجائے اُن بھٹکے ہوؤں کو پھر بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔

ہمیں اپنی حالتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے۔ ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''صلاح، تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلسوں میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے''۔ ایک طرف لے جا کر سمجھاتا ہے'' کہ یہ برا کام ہے۔ اس سے باز آ جا۔ پس جیسے رِفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسروں کو کہنے کا کیا حق ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم۔ صفحہ 590۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

یہ نصیحت ہے جو انتہائی اہم ہے۔ مجھے بھی روزانہ چند ایک ایسے خطوط آتے ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ نرمی اور صبر کی جو کمی ہے یہ آپس کے جھگڑوں کی بہت بڑی وجہ ہے۔ پس جس حلم اور رفق کی کمی پر حضرت مسیح موعود نے فکر کا اظہار فرمایا ہے اس زمانے میں تو شاید چند ایک ایسے ہوں جن سے آپ کو فکر پیدا ہوئی لیکن جماعت کی تعداد بڑھنے کے ساتھ بعض برائیاں بھی بعض دفعہ بڑھتی ہیں تو اس طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔

جماعتی نظام ایک حد تک اصلاح کر سکتا ہے۔ اصل اصلاح تو انسان خود اپنی کرتا ہے اور اگر ہر احمدی حضرت مسیح موعود کے اس انذار کو پیش نظر رکھے جیسا کہ آپ نے اس اقتباس میں فرمایا ہے کہ ''جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے''۔ تو ایک احمدی کا دل لرز جاتا ہے اور لرز جانا چاہئے۔ مَیں نے جائزہ لیا ہے کہ تکبّر ہی ہے اور حلم اور رفق کی کمی ہی ہے جو بہت سے جھگڑوں کی بنیاد بنتی ہے۔ ایک طرف اگر کوئی بات ہوتی ہے تو دوسرا فریق بجائے نرمی دکھانے کے کہ اس سے جھگڑا ختم ہو جائے اس سے بھی زیادہ بڑھ کر جواب دیتا ہے اور نتیجتاً جھگڑے جو ہیں وہ طول پکڑتے جاتے ہیں۔ اصلاحی کمیٹیوں سے حل نہیں ہوتے۔ پھر قضاء میں جاتے ہیں۔ پھر اگر کوئی فریق فیصلہ نہ مانے تو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کو جو فیصلہ نہیں مانتا جماعتی نظام سے نکالنا پڑتا ہے۔ یوں ایک اچھا بھلا خاندان روشنیاں دیکھنے کے بعد پھر اس سے محروم ہو جاتا ہے۔ بعض پھر اس ضد میں اتنا پیچھے چلے جاتے ہیں کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ حقیقت میں وہ ایمان گنوا بیٹھتے ہیں۔ صرف خطرہ ہی نہیں رہتا۔ والدین کی سزا کی وجہ سے بعض بچے جو نیک فطرت ہوتے ہیں اُن پر بھی اپنے ماں باپ کی حرکتوں کا منفی اثر ہوتا ہے۔ اپنے ماحول میں ان کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ پھر ایسے والدین جو جھگڑالو ہیں جن کے واقف نو بچے ہیں ان کے واقف نو بچوں کے معاملات کو بھی زیر غور لایا جاتا ہے کہ ان بچوں کا وقف قائم بھی رکھا جائے کہ نہیں۔ کیونکہ اگر ماں باپ کا یہ حال ہے کہ معاشرے کے حقوق ادا نہیں کر رہے اور نظام جماعت کا خیال نہیں تو بچوں کی تربیت کس طرح ہوگی۔ غرض کہ اس خلق حلم اور رفق کی کمی کے باعث ایک خاندان اپنے ایمان کو اور اپنی نسلوں کے ایمان کو داؤ پر لگا دیتا ہے اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ایسے آدمی پھر دوسروں کو کہنے کا بھی حق نہیں رکھتے کہ ہمارے پاس سچائی ہے اور یوں کسی سعید فطرت کو احمدیت سے بھی دُور لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔ یعنی ایک غلطی، دوسری غلطی کو جنم دیتی ہے اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔

پس یہ ایک احمدی کے لئے جو مغضوب الغضبی میں نتائج سے لاپرواہ ہو جاتا ہے بڑا فکر کا مقام ہے اور ہونا چاہئے۔ اکثریت ایسے احمدیوں کی ہے جو سزا ملنے کے بعد کچھ پریشان ہوتے ہیں۔ معافی کے خط لکھتے ہیں۔

غیر مشروط طور پر ہر فیصلے پر عمل کرنے کا کہتے ہیں۔ اگر پہلے ہی اس کے جو عواقب ہیں وہ سوچ لیں تو کم از کم ان کے بچے اور خاندان شرمندگی سے بچ جائیں۔

اعلیٰ اخلاق کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''چوتھی قسم ترک شر کے اخلاق میں سے رِفق اور قولِ حسن ہے اور یہ خُلق جس حالت طبعی سے پیدا ہوتا ہے اس کا نام طلاقت یعنی کشادہ روی ہے'' یعنی ہنس کر جواب دینا، ہنس مکھ ہونا ''بچہ جب تک کلام کرنے پر قادر نہیں ہوتا بجائے رِفق اور قول حسن کے طلاقت دکھلاتا ہے'' کہ وہ باتیں کرتا ہے جن میں نرمی ہوتی ہے۔ لیکن فرمایا ''یہی دلیل اس بات پر ہے کہ رِفق کی جڑھ جہاں سے یہ شاخ پیدا ہوتی ہے طلاقت ہے۔ طلاقت ایک قوت ہے اور رِفق ایک خُلق ہے جو اس قوت کو محل پر استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں خدائے تعالیٰ کی تعلیم یہ ہے۔ (۔) (بنی اسرائیل: 37)۔ ترجمہ: یعنی لوگوں کو وہ باتیں کہو جو واقعی طور پر نیک ہوں۔ ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ہوسکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھے ہوں۔ بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہوسکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھی ہوں۔ اور عیب مت لگاؤ۔ اپنے لوگوں کے بُرے بُرے نام مت رکھو۔ بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو۔ ایک دوسرے کا گلہ مت کرو۔ کسی کی نسبت وہ بہتان یا الزام مت لگاؤ جس کا تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں۔ اور یاد رکھو کہ ہر ایک عضو سے مواخذہ ہوگا اور کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھا جائے گا''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 350)

تو آپ نے یہ وضاحت فرمائی کہ بچہ جب تک اسے برے بھلے کی تمیز نہ ہو جائے جب کوئی اچھی بات کرتا ہے یا جب بولتا ہے تو کسی اعلیٰ خُلق کی وجہ سے یا اپنے دل کے رِفق کی وجہ سے نہیں بولتا بلکہ یہ اس کے اندر کی وہ قوت ہے یا فطرت ہے جو خدا تعالیٰ نے بچے کو عطا فرمائی ہے۔ اور اس سے حضرت مسیح موعود نے یہ دلیل لی کہ رِفق کی جو جڑھ ہے وہ انسان کے اندر ہوتی ہے اور نیک فطرت اور دین پر قائم خدا تعالیٰ کے حکم کے تابع اس خُلق کا استعمال کرتا ہے۔ اور اس خُلق یعنی رِفق کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی تعلیم کیا ہے اس بارے میں آپ نے قرآن کریم کی آیات کے کچھ حصے پیش فرمائے۔

پہلی بات یہ کہ اس خُلق کو پیدا کرنے کے لئے، رِفق کے حسن کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے (۔) (البقرۃ: 84)۔ یہ بات ہے اس پر عمل کرنا چاہئے۔ یہ ہے (۔) کے اعلیٰ خُلق کا معیار کہ لوگوں کو نیک باتیں کہو۔ پیار سے، ملاطفت سے پیش آؤ۔ لوگوں کو نیک باتیں کہنے کے لئے پہلے اپنے اندر بھی تو وہ نیکیاں پیدا کرنی ہوں گی، وہ خُلق پیدا کرنے ہوں گے تبھی تو اثر ہوگا۔ دوہرے معیار تو نیک نتیجے پیدا نہیں کرتے۔ پھر تعلیم دی دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنے کی اور اس بات

کی طرف توجہ دلائی کہ خود پسندی میں مبتلا نہ ہو جاؤ۔ عین ممکن ہے کہ جس کو تم اپنے سے کم تر سمجھ رہے ہو وہ تمہارے سے بہتر ہوں۔ جب یہ احساس ہو گا تو پھر اپنے اندر بھی بہتر تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔

پھر فرمایا کہ یہ بات بھی کسی کے اعلیٰ خُلق سے بعید ہے کہ وہ کسی کو ایسے ناموں سے پکارے جو دوسرے کو بُرے لگیں۔ رِفق کرنے والے تو وہ ہوتے ہیں جو دوسروں کے ہمدرد ہوں، ان کے کام آنے والے ہوں۔ یہ حرکتیں تو ان کے اندر دوریاں پیدا کریں گی اور نفرتوں کی دیواریں کھڑی کریں گی۔ اسی طرح بدظنیاں ہیں یہ ایسی برائیاں ہیں جو تعلقات میں دراڑیں ڈالتی ہیں، دوستیوں کو ختم کرتی ہیں، بغض اور کینے بڑھتے ہیں۔

پھر فرمایا کہ بلاوجہ کا تجسس بھی جو کسی کے عیب تلاش کرنے کے لئے کیا جائے خود اپنے اخلاق کو بھی تباہ کرتا ہے اور معاشرے کا امن بھی برباد کرتا ہے اور پھر یہ بھی ایسے شخص سے بعید ہے جو رفیق ہونے کا دعویٰ کرے اور اپنے دوستوں کی غیبت کرے۔ ان کے بارے میں ایسی باتیں کہے جو اگر اس کے اپنے بارے میں کسی مجلس میں کی جائیں تو اُسے بُری لگیں۔ ایک طرف تو مومن کا یہ دعویٰ ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات اپنانے والے ہیں دوسری طرف رفق جس کا مطلب دوسرے سے اعلیٰ سلوک کرنا ہے اس کی بجائے برائیاں بیان کی جائیں اور وہ بھی ایسی مجلسوں میں جن کا مقصد اصلاح نہ ہو بلکہ ہنسی ٹھٹھا ہو۔ پس اس سے بچنے کی نہ صرف کوشش کرنی چاہئے بلکہ ایسی جگہوں سے دور بھاگنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: جو ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کرتے ہیں اور اپنے ہی لوگوں پر عیب لگاتے ہیں اور دوستوں کی طرح پردہ پوشی سے کام نہیں لیتے بلکہ تمسخر کرتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں اور بدظنی سے کام لیتے ہیں اور اٹھتے بیٹھتے لوگوں کے عیوب کی تلاش میں لگے رہتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ان امور کے مرتکب کو ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانے والا قرار دیتا ہے اور اس پر اُسی طرح اپنے غضب کا اظہار کرتا ہے جیسے کہ سرکشی کرنے والوں پر۔

پس یہ بہت سخت تنبیہ ہے کہ نہ صرف بدخلقی کر کے اپنے بھائیوں کا دل نہ دکھایا جائے بلکہ ایسا انسان اللہ تعالیٰ کے غضب کا بھی مورد بن جاتا ہے۔

پھر آخر میں حضرت مسیح موعود نے یہ آیت بیان فرمائی کہ جن باتوں کا تمہیں علم نہیں ان کے پیچھے نہ چل پڑو کیونکہ جب حساب کتاب ہو گا تو انسان کے اعضاء اس دن گواہی دیں گے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ ”جس بات کا علم نہیں ہے خواہ نخواہ اس کی پیروی مت کرو کیونکہ کان، آنکھ، دل اور ہر ایک عضو سے پوچھا جاوے گا۔ بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کے متعلق سنی اور جھٹ یقین کر لیا، یہ بہت بری بات ہے۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ اصل بدظنی کو دُور کرنے کے لئے ہے“۔

(الحکم جلد 10 نمبر 22 مورخہ 24/جون 1906ء صفحہ 3)

پھر ایک جگہ آپ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آ جاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آ کر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمے سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے اور جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ کُل ناکردنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 104 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ توقعات ہیں ایک احمدی سے حضرت مسیح موعود کی اور یہی چیزیں ہیں جو ایک احمدی کو خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنے کے کام آئیں گی اور ہم حضرت مسیح موعود کے بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے بنیں گے۔

پھر کشتی نوح میں نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

”کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حِلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت سے ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو“۔ (کشتئ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11-12)

پھر آپ فرماتے ہیں:

”خدا تعالیٰ کی ستاری ایسی ہے کہ وہ انسان کے گناہوں اور خطاؤں کو دیکھتا ہے لیکن اپنی اس صفت کے باعث اس کی غلط کاریوں کو اُس وقت تک جب تک کہ وہ اعتدال کی حد سے نہ گزر جاوے ڈھانپتا ہے۔ لیکن انسان کسی دوسرے کی غلطی دیکھتا بھی نہیں اور شور مچاتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کم حوصلہ ہے اور خدا تعالیٰ کی ذات حلیم و کریم ہے۔ ظالم انسان اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھتا ہے اور کبھی کبھی خدا تعالیٰ کے حِلم پر پوری اطلاع نہ رکھنے کے باعث بے باک ہو جاتا ہے۔ اس وقت ذُوانتقام کی صفت کام آتی ہے اور پھر اسے پکڑ لیتی ہے۔ ہندو لوگ کہا کرتے ہیں کہ پرمیشر اور اَت میں وَیر ہے یعنی خدا حد سے بڑھی ہوئی بات کو عزیز نہیں رکھتا۔ بایں ہمہ بھی وہ ایسا رحیم کریم ہے کہ ایسی حالت میں بھی اگر انسان نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ آستانہ الٰہی پر جا گرے تو وہ رحم کے ساتھ اس پر نظر کرتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ ہماری خطاؤں پر معاً نظر نہیں کرتا اور اپنی ستاری کے طفیل رسوا نہیں کرتا تو ہم کو بھی چاہئے کہ ہر ایسی بات پر جو کسی دوسرے کی رسوائی یا ذلت پر مبنی ہو فی الفور منہ نہ کھولیں“۔

(ملفوظات جلد اول۔ صفحہ 198۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ چند حوالے جو مَیں نے حضرت مسیح موعود کے پیش کئے ہیں جن میں آپ نے رفق اور حِلم کے خلق کی طرف ہمیں توجہ دلائی ہے تا کہ ہم اس کے معنوں کو وسیع کر کے دیکھیں۔ اس کے معنوں کو وسیع تر کر کے سمجھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ باتیں ایک احمدی کو اپنی اصلاح کے لئے جگالی کرتے رہنے کے لئے ضروری ہیں تا کہ یہ احساس اجاگر رہے کہ صرف احمدی ہونا اور بیعت کر لینا یا کسی (۔) کی اولاد ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ عہد بیعت کا حق تب ادا ہو گا جب ہم اپنی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔

آج جب اس سال میں خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں اس حوالے سے فنکشن بھی شروع ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف فنکشن کرنا اور اس غرض کے لئے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں ہے اور نہ کبھی کسی احمدی کو یہ مقصود بنانا چاہئے۔ بلکہ دعائیں اور نیک اعمال ہی ہیں جو ایک مومن کو اس انعام سے فیض یاب کرتے رہیں گے اور یہی اللہ تعالیٰ نے شرط لگائی ہے۔ وہی اس کی برکات سے فیض پائے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر اپنے آپ کو چلانے کی کوشش کرے گا۔ یہ کہیں نہیں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جس کا مشاعرہ اچھا ہو گا یا جس

کے دوسرے پروگرام اچھے ہوں گے وہی جماعت ترقی کرے گی اور فیض پائے گی بلکہ عبادات اور نیک اعمال اس کی شرط ہیں۔ پس اس لحاظ سے ہمیں اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے۔ اس طرف توجہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ان باتوں کی جگالی کرتے رہنا چاہئے **اور حضرت مسیح موعود کی کتب میں ہمیں یہ سب نیکی کی باتیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام بڑی وضاحت کے ساتھ ملتے ہیں۔ لیکن ایک تو اکثر کتب اُردو میں ہیں، بہت کم حصہ ترجمہ ہوا ہوا ہے۔ دوسرے اُردو پڑھنے والوں کی بھی عموماً پڑھنے کی طرف توجہ کم رہتی ہے۔ اس لئے عام طور پر اقتباس پیش کرنے کا میرا بڑا مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ جو راہنمائی ملے وہ تو ہے ہی۔ لیکن ایک مقصد یہ بھی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جو باتیں ہیں یا آپ کے الفاظ ہیں وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔** .... جیسا مَیں نے کہا کہ بہت کم ترجمہ شدہ کتابیں ہیں گو کہ اب یہ کام بڑی تیزی سے ماشاءاللہ ہو رہا ہے اور مرکز ربوہ میں وکالت تصنیف کے وکیل جو ہیں مکرم ومحترم چوہدری محمد علی صاحب بڑی محنت سے یہ انگلش ترجمے کے کام کر بھی رہے ہیں اور کروا بھی رہے ہیں۔ لیکن بہرحال یہ اتنا آسان کام نہیں ہے، وقت لگے گا۔ مکرم چوہدری صاحب باوجود پیرانہ سالی کے بڑے جذبے سے یہ کام کر رہے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے ان کو دیکھ کے اور ان کے ساتھ کام کرنے والے بعض نوجوان ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ ہم میں بھی انہوں نے وقف کی حقیقی روح پھونک دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر وصحت میں برکت ڈالے۔ آپ بھی ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے۔ بہرحال یہ ضمناً ذکر آ گیا۔ مَیں یہ کہہ رہا تھا کہ جب مَیں اقتباس پڑھتا ہوں تو مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہوتا ہے اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں زیادہ سے زیادہ حد تک ہم پیغام پہنچا سکیں۔ گو رواں ترجمہ جو ہے اتنا معیاری نہیں ہوتا اور نہ ہوسکتا ہے لیکن بہت حد تک تشنگی دور ہو جاتی ہے اور بہت سے سننے والے آپ کے اپنے الفاظ سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے الفاظ کی برکت سے اللہ اور آنحضرت ﷺ کی حسین تعلیم اور اسوہ سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جانے والے ہوں۔ یہی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد ہے اور یہی ہمارے احمدی ہونے کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

حبل اللہ

خلافت نعمت عظمیٰ ہے رحمت اور برکت ہے
یہ حبل اللہ یک جہتی ہے یک رنگی ہے وحدت ہے

خلافت ڈھال ہے، سایہ ہے اور باران رحمت ہے
خلافت باعث تسکینِ دیں، شر سے حفاظت ہے

خلافت نام ہے رحمٰن کی تائید و نصرت کا
خلافت کُل جماعت کی توانائی ہے طاقت ہے

خلیفہ اور جماعت ایک جاں ہیں اور دو قالب
خدا کے پیار کی جاذب یہ دو طرفہ محبت ہے

کسی انسان کی طاقت نہیں کہ چھین لے منصب
نہیں یہ کیسری کا سوڈا واٹر یہ خلافت ہے

خدا نے خود لگایا ہے یہ پودا خود سنبھالے گا
خدا سے لڑتا ہے جس کو خلافت سے عداوت ہے

ا۔ب۔ناصر

SHQ-993

مشہور مسلمان سائنس دان

نام سائنسدان	مقام پیدائش	زمانہ
محمد بن ابراہیم	کوفہ	760ء اندازاً
یعقوب ابن طارق	بغداد	760ء اندازاً
عمر بن الفرخان الطبری	طبرستان (ایران)	متوفی 815ء
یحییٰ بن ابی منصور	بغداد	متوفی 833ء
ابو جعفر ابن موسیٰ الخوارزمی	خوارزم	متوفی بغداد 847ء
جابر بن حیان		متوفی 850ء
ابوالعباس احمد بن محمد الفرغانی	فرغانہ	861ء میں بقید حیات
علی بن سہل ربان الطبری	مرو	808ء تا 861ء
احمد بن عبداللہ المروزی	مرو	864ء تا 874ء
یعقوب بن اسحاق الصباح		801ء تا 866ء
جعفر بن محمد البلخی	بلخ	787ء، 866ء
عباس بن فرناس	اندلس (ہسپانیہ)	متوفی 887ء
عبداللہ بن مسلم ابن قتیبہ	بغداد یا کوفہ	828ء تا 884ء یا 889ء
محمد بن عیسیٰ الماہانی	ماہان	860ء میں بقید حیات
العباس بن سعید الجوہری		متوفی نویں صدی عیسوی کا نصف آخر
بنو موسیٰ۔ تین بھائی جن کے نام محمد، احمد اور الحسن تھے	بغداد	نویں صدی عیسوی میں بقید حیات
ابوعثمان عمر بن بحر	بصرہ	776ء۔896ء
ثابت بن قرۃ	حران	836ء۔901ء
اسحاق بن حنین	الحیرۃ	متوفی 910ء
عبیداللہ بن عبداللہ بن خرداذبہ		820ء، 912ء
احمد بن یوسف		متوفی قریب 912ء

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81413 میں صفیہ بی بی

زوجہ میاں محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1990ء ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/100 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ 6 ماشے 1 رتی مالیتی-/28567 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد یوسف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یامین ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 81414 میں

Nargis Jahan Lovely

زوجہ S.M.Rahmatullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/TK60000 (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/TK48000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK7000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nargis Jahan Lovely گواہ شد نمبر 1 S.M.Anman گواہ شد نمبر 2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر 81415 میں

Jubli Jahan Dola

زوجہ Rashed Laskar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/TK80000 (2) حق مہر-/TK150000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jubli Jahan Dola گواہ شد نمبر 1 S.M.Anman گواہ شد نمبر 2 S.M. Salim

مسل نمبر 81416 میں جہاں آرا مقبول

زوجہ مقبول احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/TK10000 (2) طلائی زیور مالیتی-/TK8000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آرا مقبول گواہ شد نمبر 1 S.M.Salim گواہ شد نمبر 2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر 81417 میں Lubna Rasel

زوجہ Rasel Laskar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/TK50000 (2) حق مہر-/TK100001۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lubna Rasel گواہ شد نمبر 1 S.M.Anman گواہ شد نمبر 2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر 81418 میں

Mursheda Begum

زوجہ Abdur Razzaque Mia قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ بنگلہ دیش میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mursheda Begum گواہ شد نمبر 1 S.M.Salim گواہ شد نمبر 2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 81419 میں مامون الرشید

ولد عبدالرشید قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مامون الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 81420 میں محمد صلاح الدین

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی-/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 81421 میں صادقہ فاروق

زوجہ مولانا فاروق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی-/TK100000 (2) زرعی اراضی مالیتی-/TK110000 (3) مویشی مالیتی-/TK40000 (4) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی-/TK25000 (5) حق مہر-/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ-/TK6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 S.M.Anman گواہ شد نمبر 2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 81422 میں Rasel Lasker

ولد Mujibur Rahman Lasker قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK860000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK390000 (3) تالاب مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK18000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasel Lasker۔ گواہ شد نمبر1 S.M.Salim۔ گواہ شد نمبر2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 81423 میں Helena Begum

زوجہ Mujibur Rahman Lasker قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK220000 (2) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/TK3600 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Helena Begum۔ گواہ شد نمبر1 S.M. Salim۔ گواہ شد نمبر2 S.M.Anman

مسل نمبر 81424 میں فردوس عثمان

زوجہ ایس ایم عثمان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فردوس عثمان۔ گواہ شد نمبر1 S.M.Anman۔ گواہ شد نمبر2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 81425 میں Marzina Begum

زوجہ Farhad Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (3) حق مہر -/TK5000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marzina Begum۔ گواہ شد نمبر1 S.M. Anman۔ گواہ شد نمبر2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 81426 میں فردوس آرا شمیم

زوجہ ایس ایم شمیم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/TK30000 (2) طلائی زیور -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فردوس آرا شمیم۔ گواہ شد نمبر S.M. Salim 1۔ گواہ شد نمبر2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 81427 میں Farhana Aktar Mita

زوجہ شیخ نادر حسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK59000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhana Aktar Mita۔ گواہ شد نمبر1 یامین احمد۔ گواہ شد نمبر2 شیخ نادر حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 81428 میں جہاں آرا بیگم

زوجہ شیخ طفیل احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 (2) حق مہر -/TK15000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آرا بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81429 میں Joinab Siddika

زوجہ شیخ سلیم حسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK6000 (2) حق مہر -/TK1500 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Joinab Siddika۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81430 میں Zohra Begum

بیوہ Late Samed Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK24000 (2) حق مہر -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zohra Begum۔ گواہ شد نمبر1 یامین احمد۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81431 میں جہاں آرا بیگم

بیوہ مہتاب الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK5000 (2) حق مہر -/TK1000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آرا بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81432 میں زرینہ بیگم

بیوہ Late Zahor Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری

عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81433 میں نسیمہ بیگم

زوجہ منور احمد جہانگیر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 (2) حق مہر -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیمہ بیگم گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81434 میں فرزانہ پروین

زوجہ روشن علی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK24000 (2) حق مہر -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81435 میں Samim Sultana

زوجہ Wahiduzzaman Bhuyan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/TK48000 (2) حق مہر -/TK120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samim Sultana۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81436 میں Zosna Khatun

زوجہ نور احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/TK96000 (2) حق مہر -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zosna Khatun۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81437 میں Parul Begum

زوجہ دین محمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/TK48000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Parul Begum۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81438 میں نادرہ سلطانہ

بنت Abdul Wahab Miah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادرہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81439 میں Mazeda Begum

زوجہ Abdul Hashim قوم...... پیشہ...... عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK5000 (2) حق مہر -/TK5000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mazeda Begum۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81440 میں رضیہ بیگم

بنت اصغر علی خان (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/TK16000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81441 میں شاہدہ بشریٰ

بنت ہمایوں کبیر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/TK144000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81442 میں ناصرہ بیگم

زوجہ مہتاب حسین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK192000 (2) حق مہر -/TK100000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81443 میں

Masreka Sultana

زوجہ Sohel Mahmood Bhuyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/TK64000 (2) حق مہر -/TK120000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Masreka Sultana۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81444 میں مقصودہ بیگم

زوجہ مشرف حسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/TK48000 (2) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید احمد

مسل نمبر 81445 میں Aklima Begum

زوجہ Syed Robin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/TK80000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aklima Begum۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 81446 میں شہاب الدین احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK25000 (2) زمین 3 بیگھہ مالیتی -/TK600000 (3) مویشی مالیتی -/TK70000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہاب الدین احمد ...... گواہ شد نمبر 1 محمد عبد الرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی

مسل نمبر 81447 میں شیخ طفیل احمد

ولد عبد المطلب (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ طفیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید احمد

مسل نمبر 81448 میں سید مظفر احمد

ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید احمد

مسل نمبر 81449 میں

Rasheda Begum

زوجہ ABM Safiul Alam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK24000 (2) حق مہر -/TK11000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasheda Begum۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید احمد

مسل نمبر 81450 میں ساجدہ رشید

زوجہ عبد الرشید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام (2) حق مہر -/TK1200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ رشید۔ گواہ شد نمبر1 Mustafa Patwary۔ گواہ شد نمبر2 فضل محمد

مسل نمبر 81451 میں

Nasiruddin Millat

ولد Ali Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK500000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK60000 (3) ٹرالر مالیتی -/TK500000 (4) کاروبار سرمایہ -/TK3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK35000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasiruddin Millat۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 81452 میں Sufia Haque

زوجہ A.T.M Fazlul Haque قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1971ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK20000 (2) حق مہر -/TK3500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sufia Haque۔گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 ابونور محمد مشہود

مسل نمبر 81453 میں

Mutahera Begum

بنت A.T.M Fazlul Haque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی /-TK70000 (2) طلائی زیور مالیتی /-TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ /-TK2000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mutahera Begum گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ابونور محمد مشہود

مسل نمبر 81454 میں محمد غیاث الدین

ولد حسین علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 54 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی /-TK50000 (2) کچا مکان مالیتی /-TK18000 (3) مویشی مالیتی /-TK7000 اس وقت مجھے مبلغ /-TK2000 ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد غیاث الدین۔گواہ شد نمبر 1 محمد عابد حسین۔گواہ شد نمبر 2 A.S.B Tariq

مسل نمبر 81455 میں

Nowshad Ahamad

ولد Marhum Abdul Hai Monshi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-TK3700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوشاد احمد۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 M.A. Faiz

مسل نمبر 81456 میں ظفر احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-TK3726 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالعزیز

مسل نمبر 81457 میں

Mohammad Robiul Islam

ولد Fazle Karim Gazi قوم ...... پیشہ مربی سلسلہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی /-TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ /-TK3470 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Rabiul Islam۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 محبوب اعظم رضا

کرسٹوفر کولمبس

جس طرح تاریخ کے بہت سے عظیم الشان کارنامے اکثر بلاارادہ انجام پاگئے۔ اسی طرح کرسٹوفر کولمبس بھی بلاارادہ امریکہ پہنچ گیا تھا۔حالانکہ اس کی منزل مقصود ہندوستان تھی۔اگرچہ بعض مؤرخین یہ بھی بتاتے ہیں کہ ناروے کا ایک ملاح لیف ایرکسن (Leif Ericson) کولمبس سے کوئی پانچ سو برس پہلے امریکہ کے ساحلوں پر قدم رکھ چکا تھا۔لیکن جس زمانے میں کولمبس نے امریکہ دریافت کیا،اس زمانے میں حالات بالکل بدل چکے تھے اور اہل یورپ اس نئی دریافت سے فائدہ اٹھانے کے لئے بالکل تیار تھے۔ یوں کولمبس کا نام امریکہ دریافت کرنے کے حوالے تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید ہوگیا۔

کولمبس اٹلی کے شہر جینوا (Genoa) کا رہنے والا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ وہ 1446ء اور 1451ء کے درمیان پیدا ہوا۔بچپن ہی سے اسے سمندری سفر کا شوق تھا۔چودہ برس کی عمر میں اس نے بحری زندگی کا آغاز کیا۔ اس نے بحیرہ روم کے چکر لگائے، بحراوقیانوس کے جزائر کی خاک چھانی،انگلستان گیا اور شمالی سمندروں میں پھرتا رہا۔

اس زمانے کے لوگ اگرچہ مشرق کے بارے میں بہت کم معلومات رکھتے تھے لیکن انہوں نے ہندوستان کی دولت کے بارے میں بہت سی کہانیاں سن رکھی تھیں۔ چنانچہ کولمبس کے دل میں بھی یہ خیال پیدا ہوا کہ مغربی سمت سے ہندوستان کا بحری راستہ دریافت کرنا چاہئے۔اس غرض سے وہ یورپ کے بعض شاہی خاندانوں سے مالی امداد کا طالب ہوا۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ بالآخر 1492ء میں ہسپانیہ کے فرمانروا فرڈیننڈ اور اس کی ملکہ ازابیلا اس کی دستگیری کے لئے تیار ہوگئے۔

3 اگست 1492ء کو وہ تین چھوٹے چھوٹے جہاز سانتا میرا، پنٹا اور نینا لے کر اپنے بحری سفر پر روانہ ہوا۔راستے میں اسے طوفانوں سے بھی سابقہ پڑا، بیماریاں بھی جھیلیں ملاحوں کی سرکشی کا خوف بھی دامن گیر ہوا۔لیکن اس کے ارادے میں کوئی تزلزل پیدا نہ ہوا یہاں تک کہ وہ مغربی سمت بڑھتا بڑھتا 12 اکتوبر 1492ء کو جزائر بہاما کے مقام سان سلواڈور پہنچ گیا یہ امریکہ میں اس کا پہلا قدم تھا لیکن وہ اسے ہندوستان ہی سمجھتا رہا۔

بعدازاں اس نے نئی دنیا کے تین اور سفر کئے ان سفروں میں اس نے جزائر ٹرینی ڈاڈ، کیوبا، جزائر غرب الہند اور ہیٹی کے علاوہ جنوبی امریکہ کا براعظم بھی دریافت کیا۔

کولمبس کی دریافت کے بعد اہل یورپ اس نئے براعظم کی طرف امڈ پڑے اور تھوڑی ہی دیر میں یہاں آبادکاری شروع ہوگئی۔ یوں آہستہ آہستہ امریکہ دنیا کی چند عظیم طاقتوں میں سے ایک بن گیا۔

20 مئی 1506ء کو ویلاڈولڈ کے مقام پر کولمبس کا انتقال ہوگیا تاہم اسے اپنی وفات تک اس حقیقت کا علم نہیں ہوا تھا کہ اس نے جن مقامات پر قدم رکھا ہے وہ ہندوستان نہیں بلکہ ایک اور ہی دنیا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

کولمبس نے جب امریکہ دریافت کیا تو لوگوں نے حسد کی وجہ سے اس کے اس فعل کی تحقیر شروع کر دی۔چنانچہ وہ جہاں بھی بیٹھتا لوگ اس پر طنز کرتے کہ کولمبس نے بڑی دریافت کی ہے وہ جہاز میں بیٹھا اور سامنے ایک ملک آگیا۔بھلا اس دریافت میں اس نے کیا کیا ہے۔ایک دفعہ کسی دعوت میں بہت سے لوگ شامل تھے اور مذاقیہ رنگ میں آپس میں گفتگو ہو رہی تھی کہ کولمبس نے اپنی جیب میں سے ایک انڈا نکالا اور کہا اسے میز پر کھڑا کر دیں۔جن لوگوں نے یہ کوشش کی وہ ناکام رہے۔جب وہ سارا زور لگا چکے اور انڈا کھڑا نہ ہوا تو کولمبس نے جیب میں سے ایک بڑا سا سوا نکالا اور انڈے میں سوراخ کر دیا۔سوراخ کی وجہ سے اس میں سے لعاب نکل آیا۔کولمبس نے اس لعاب کے ذریعہ سے انڈے کو میز پر کھڑا کر دیا۔اس پر کولمبس نے کہا دیکھا انڈا کھڑا ہو گیا یا نہیں۔تم کہتے تھے کہ امریکہ کا سفر کولمبس نے کیا اور امریکہ دریافت ہو گیا ہمیں یہ موقعہ نہ ملا اس لئے ہم رہ گئے۔مگر اس انڈے کو کھڑا کرنے کا تو تم کو موقعہ مل گیا تھا۔تم اسے کھڑا نہ کر سکے۔تو حقیقت یہ ہے کہ کام کرنا اور چیز ہے اور یہ کہہ دینا کہ ایسا کام ہر شخص کرسکتا ہے اور بات ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 10 ص 117)

☆☆☆☆☆

جرمن وفرانس کی بیسل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بےضرر وذاتی ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت 25ML =/50 روپے 120ML =/200 روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ہیجر جنسی ٹانک گھبراہٹ، بے چینی، ڈپریشن، ہائی لو بلڈ پریشر، حسد، ہائم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے۔	امراض معدہ بدہضمی، تیزابیت، گیس بننے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے۔	اسہال۔پیچش ہر قسم کے اسہال، پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں بہنے یا پرانے نزلہ کا مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے موثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون و جگر کی ہر طرح ذرات کی کمی، بیماری خون کی کمی کو دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی موثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ، فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
(2) مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

غذائی بحران سے نمٹنے میں پاکستان کی مدد کریں گے

مصر کے ساحلی تفریحی مقام شرم الشیخ میں عالمی اقتصادی فورم کے موقعہ پر وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی اور امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں اقتصادی تعاون بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ صدر بش نے کہا کہ امریکی حکومت سٹرٹیجک سطح پر پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط بنانے کی خواہشمند ہے اور تمام تر تعاون کی فراہمی کے ساتھ پاکستان کی نئی حکومت کے ساتھ کام کرتی رہے گی۔ غذائی بحران سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی ہر ممکن مدد کریں گے۔

مردان کینٹ کی بیکری میں خودکش دھماکہ 13 افراد جاں بحق

مردان میں کنٹونمنٹ ایریا میں ایک بیکری میں خودکش دھماکہ ہوا ہے جس کے نتیجے سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 13۔افراد جاں بحق اور 22 سے زائد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے اکثر کی حالت تشویشناک ہے اور جاں بحق ہونے والوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔ دھماکے سے متعدد دکانوں کو بھی نقصان پہنچا۔ دھماکے کے بعد بڑی تعداد میں پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ آرمی کے دستوں نے بھی پوزیشنیں سنبھال لیں جن کی نگرانی میں لاشوں اور زخمیوں کو ایمبولینسز کے ذریعے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ہسپتال میں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ اور زخمیوں کو 50,50 ہزار روپے کا اعلان کیا ہے۔

لانگ مارچ ملتان سے شروع ہو گا۔

تیاریوں کیلئے الیکشن نہیں لڑوں گا

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر چودھری اعتزاز احسن نے ضمنی انتخابات میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنی رہائش گاہ پر ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعتزاز احسن نے ضمنی انتخابات میں راولپنڈی کے حلقہ این اے 55 سے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لینے کا اعلان کیا اور کہا کہ اب جبکہ وکلاء نے ججز کی بحالی کیلئے 10 جون سے ملک گیر لانگ مارچ کا اعلان کر دیا ہے تو اس کی تیاریوں کے پیش نظر میرے لئے الیکشن لڑنا ممکن نہیں رہا۔

دعائے نعم البدل

مکرم ناصر احمد صاحب قمر (عامر شوز سٹور گولبازار ربوہ) اطلاع دیتے ہیں۔

میری چھوٹی بیٹی عزیزہ تنزیلہ ناصر امان بعمر اڑھائی سال ایک دن بخار اور پیٹ کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 8 مئی 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئی بچی وقف نو کی مجاہدہ تھی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خدا ہم کو اس بچی کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 20 مئی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:04

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن: 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

FD-10

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹرا ساؤنڈ، اندرونی الٹرا ساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت
رابطہ کیلئے: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: منور احمد جاوید
منفرد پیشکش
فائر پلیس

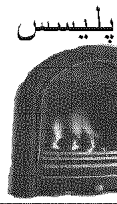

منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاؤلینس ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر
اب صرف =/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے با رعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

BCS Bilal Consultancy Services
آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں
بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کیلئے مواقع
Austraila, Ireland, U.K, Malta,czech republic
● ویزہ انٹرویو کے بغیر ● ویزہ نہ لگنے کی صورت میں کوئی کنسلٹینسی فیس نہیں
● ٹیوشن فیس ویزہ کے بعد ● چیک ریپبلک اور مالٹا میں IELTS اور TOEFL کے بغیر ویزہ حاصل کریں
Contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ